ترمیماتِ "رموزِ بے خودی"

Tarmeemat-e-Ramoz-e-Bekhudi

ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

پروفیسر ادارہ زبان وادبیات اردو، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

Abstract:

In the presented paper the original manuscript and 1st edition of Iqbal's well known poetry Collection *Ramoz-e-Bekhudi* is compared with the last edition which was published during Iqbal's lifetime. So that modifications and reforms can be marked. In *Ramoz-e-Bekhudi*, forms of changes were visible not only in the original manuscript but also appeared in the three publications in Iqbal's life. They have been corrected, edited and modified. Through this practice, Iqbal's poetic and artistic exercise has been estimated and from this fact, it is evident that how much he was aware of the complexibilities of poetic process and how much he strived to achieve the meaningfulness.

Keywords:

Poetry collection, *Ramoz-e-Bekhudi*, Masnavi, Skills, Publication, Recearch, Editing, Correction, Concept.

علامہ اقبال کی شہرۂ آفاق مثنوی "اسرارِ خودی" (۱۹۱۵ء) کے موضوعاتی تسلسل میں ۱۹۱۸ء میں ان کی مثنوی "رموزِ بے خودی" کی اشاعت عمل میں آئی۔ جہاں "اسرارِ خودی" فرد کی انفرادی صلاحیتوں، احساسِ خودی اور تربیتِ خودی جیسے مضامین کا احاطہ کرتی ہے، وہیں اقبال نے مثنوی "رموزِ بے خودی" کے تحت خودی سے بے خودی کے سفر کی جانب فرد کی رہ نمائی کی ہے۔ یہ مثنوی بھی مولانا رومؒ کی "مثنوی معنوی" کی طرز پر تحریر کی گئی ہے اور حکایتی پیرایے میں مرقوم ہے لیکن اس میں پیش کردہ موضوعات اخلاقی سے کہیں زیادہ فلسفیانہ ہیں اور اقبال کے مرکزی فلسفے یعنی فلسفۂ خودی کی توضیح و تفسیر کو برنگِ دگر پیش کرتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ فرد کی انفرادی صلاحیتیں اس کے لیے امکانات کے بے شمار در وا کرتی ہیں اور فرد کی جستجو کا عمل اسے ایک مقصد سے دوسرے مقصد کی جانب کشاں کشاں لیے جاتا ہے۔ یوں فرد زندگی میں مقاماتِ بلند سے آشنائی حاصل کرتا ہے اور یہ عمل تسلسل سے جاری ہے۔ اقبال فرد کی مقاماتِ بلند کے حصول میں کی

https://doi.org/ 10.58932/MULC0018

گئی تمام تر جستجوؤں اور کاوشوں کو ایک فلسفی کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اس کی رہ نمائی ایک منفرد زاویے سے کرتے ہیں۔ زیادہ سہولت سے کہیں تو ''رموزِ بے خودی'' علامہ کے مِلّی تصور سے مربوط ہے۔ یہاں وہ فرد کی حدود و قیود کو مدنظر رکھتے ہوئے اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ جب فرد کی خودی نقطۂ عروج کو چھو لیتی ہے تو وہ امکانات کی دریافت اور تکمیل کرتے ہوئے کسی کے سامنے نہیں جھکتی لیکن ملتِ اسلامیہ کی بقاو فلاح کا جذبہ ایسی کشش رکھتا ہے کہ اگر فرد اس کی خاطر اپنی خودی کو قربان کر دے اور اس کی ترقی کے لیے اپنی تمام تر کاوشوں کو بروئے کار لائے اور اسی کے مفاد کو کارِ خیر شمار کرے تو یہ راستہ اسے انانیت اور نرگسیت کی محدود دنیا سے نکال کر بقائے دوام عطا کر دیتا ہے۔

اقبال کا مجموعہ ''رموزِ بے خودی'' اسی روشن حقیقت سے آشنا کراتا ہے۔ یہ ''اسرارِ خودی''کا تتمہ و تکملہ ہے۔ اقبال کے تصور خودی کے اسرار کی تفہیم اس کے بغیر ناممکن ہے، اسی لیے اسے ''اسرار خودی''کا دوسرا حصہ بھی سمجھنا چاہیے اور علامہ اقبال نے خود اس کی نشان دہی کی۔ اقبال کا ذہن اس ضمن میں اپنے خیالات کی ترسیل کے لیے اس حد تک واضح تھا کہ انھوں نے اس مثنوی کا آغاز ''اسرارِ خودی'' کی اشاعت کے فوراًبعد یعنی ۱۹۱۵ء ہی میں کر لیا تھا اور بالآخر یہ مثنوی ۱۹۱۷ء میں مکمل ہوئی اور طباعت کے لیے بھیج دی گئی۔ ''اسرارِ خودی'' کی طرح اس مثنوی کی بھی نہ صرف بیاض میں متعدد ترمیمات و اصلاحات ملتی ہیں بلکہ اس کی طباعت اول کے بعد بھی اقبال اس میں حک و اضافہ کرتے رہے اور یوں گویا یہ مثنوی مسلسل قطع و برید کے مراحل سے گزرتی رہی۔ انھوں نے اس مثنوی میں نہ صرف جزوی تبدیلیاں کیں بلکہ اس میں متعدد اشعار کا اضافہ کیا، نیز بعض شعر مطلق حذف کر دیے۔ اس عمل کے دوران میں لکھے گئے مکاتیب و ملفوظات سے اس امر توثیق ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں مثنوی کی شائع شدہ صورتوں اور بیاض سے بھی اس امر کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ اقبال اپنے خاص نقطۂ نظر کے اظہار کے لیے کس طرح مسلسل غور و خوض کرتے رہے اور اس نسبت سے مثنوی کے شعر پارے متعدد صورتوں میں ڈھلتے رہے۔

حیاتِ اقبال میں ''رموزِ بے خودی'' کی تین اشاعتیں عمل میں آئیں جن میں طباعتِ اول ۱۹۱۸ء میں فقیر محمد چشتی نظامی کی زیر نگرانی سامنے آئی جبکہ دوسری اشاعت ۱۹۲۳ء میں ''اسرار و رموز'' (یکجا) کی صورت میں چھپی۔ اس کے آغاز میں اقبال نے مختصر دیباچہ بھی شامل کیا جس میں وہ نشان دہی کرتے ہیں کہ دونوں مثنویات کے کچھ اشعار میں ترمیمات و اصلاحات کی گئی ہیں اور بعض جگہ توضیح مطلب کے تقاضوں کے مدنظر رکھتے ہوئے شعری اضافات بھی کیے گئے ہیں تاہم اس اشاعت میں بھی بعض اغلاط در آئیں۔ یکجا صورت میں ''اسرار و رموز'' ہی کے

زیر عنوان ۱۹۲۸ء میں ”رموزِ بے خودی“ کی تیسری طباعت ہوئی اور اس میں بھی اضافات و ترمیمات ملتی ہیں۔ یہ حیاتِ اقبال میں اس مثنوی کی آخری اشاعت ہے۔ علامہ کی وفات کے بعد مثنوی کی چوتھی اشاعت ۱۹۴۰ء اور پانچویں ۱۹۴۸ء میں سامنے آئی اور ۱۹۷۱ء تک یہ مثنوی تواتر سے ۱۹۴۸ء ہی کی شائع شدہ صورت کے مطابق چھپتی رہی۔ ۱۹۷۲ء میں اس کی نئے سرے سے کتابت ہوئی اور یہ فریضہ محمود اللہ صدیقی نے انجام دیا جن کا حُسنِ کتابت اس طباعت میں بخوبی نمود کرتا ہے۔ ۱۹۷۶ء اور ۱۹۷۹ء کی طباعتیں بھی اسی تسلسل میں ہیں۔

کلیات کی صورت میں قابلِ ذکر اشاعتوں میں شیخ غلام علی اینڈ سنز کی قدیم و جدید صورتیں اور اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعہ کلیات میں (جو حیاتِ اقبال میں شائع شدہ آخری طباعت کا عکس ہے) ”رموزِ بے خودی“ کا متن دکھائی دیتا ہے، نیز ایران سے شائع شدہ کلیات (مرتبہ: احمد سروش) بھی اس حوالے سے اہم ہے۔ یوں ”رموزِ بے خودی“ کی متعدد صورتیں ملتی ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ اس مثنوی کا متن کتابت اور املا کے ضمن میں حیات اقبال کے بعد مختلف تبدیلیوں سے گزرتا رہا۔

ان تمام طباعتوں کا بیاضِ رموزِ بے خودی سے موازنہ و مقائسہ ان ترمیمات و اصلاحات کی تفہیم میں مدد دیتا ہے جو علامہ نے اس مثنوی میں کیں۔ تحقیق متن کے ضمن میں تقابلی تحقیق کی اہمیت سے انکار نہیں۔ ہر بڑا شاعر اپنے ابیات میں اصلاحات و ترمیمات کرتا ہے اور اس تناظر میں کلام کے نفسیاتی و جمالیاتی اور شعریاتی مطالعات کیے جاتے ہیں۔ اسی پس منظر کے تحت ذیل میں حیات اقبال میں ”رموزِ بے خودی“ کی آخری اشاعت کا اس سے قبل کی دو اشاعتوں اور بیاض کے ساتھ موازنہ و مقائسہ پیش کیا جاتا ہے تاکہ اس امر کا اندازہ ہو سکے کہ حیاتِ اقبال میں مثنوی کن ترمیمات و اصلاحات سے گزری۔ یہ بات پیش نظر رہنی چاہیے کہ ۱۹۲۸ء کی طباعت کا متن اقبال کا پیش کیا گیا حتمی متن ہے، البتہ املائی مسائل ضرور اس میں بھی در آئے ہیں جن کی تصحیح کی جا سکتی ہے لیکن متن میں تبدیلیاں کرنا درست نہیں۔ یاد رہے کہ یہاں صرف اقبال کی گئی ترمیمات و اصلاحات متن کا جائزہ پیش ہے، وگرنہ بہت سا شعری مواد ایسا ہے جو تیسری اشاعت میں شامل نہ ہوا اور اس کی معکوس صورت بھی ہے۔ علاوہ ازیں حواشی اور عناوین میں بھی تبدیلیاں ملتی ہیں۔ پھر ایسا کلام بھی ہے جو بیاض میں تو منقول نہیں لیکن مطبوعہ کا حصہ ہے اور ایسا بھی جو بیاض میں موجود ہے اور بعض مقامات پر اصلاح و ترمیم کے مراحل سے بھی گزرا لیکن علامہ نے اسے قلم زد کر دیا اور وہ متروک ٹھہرا یا پھر وہ کلام بھی ہے جو ترمیم کے عمل سے گزرا اور حیات اقبال کی آخری اشاعت میں شامل ہے۔ جیسا کہ ذکر ہوا سرِ دست زیرِ نظر مقالے میں ان متعدد صورتوں سے صرف نظر کرتے ہوئے محض

ان ترمیمات و اصلاحات کی نشان دہی کی جا رہی ہے جو بیاض اور طبع اول و دوم کے حوالے سے کی گئیں اور (حیاتِ اقبال میں) طبع آخر کا حصہ بنیں۔

طبع اول و دوم اور بیاض		**طبع آخر (حیاتِ اقبال میں)**
اے تُرا حق زبدۂ اقوام کرد		اے ترا حق خاتمِ اقوام کرد
بر تو ہر آغاز را انجام کرد		بر تو ہر آغاز را انجام کرد
(۱) _____		(۲) _____
اے نظر بر حُسنِ ترسازادۂ		مثنوی کی ترتیب میں یہ بیت مختلف جگہ پر واقع ہے
اے زراہِ کعبہ دُور اُفتادۂ		لیکن متن یہی ہے
(۳) _____		(۴) _____
ز آسمانِ آبگوں یم می چکد		ز آسمانِ آبگوں یم می چکد
بر گل صبحم چو شبنم می چکد		بر دلِ گرمم دمادم می چکد
(۵) _____		(۶) _____
تاز خاکت لالہ زارے بر دمد		تاز خاکت لالہ زار آید پدید
نغمہ ہائے خفتہ سر بیروں زند		از دمت بادِ بہار آید پدید
(۷) _____		(۸) _____
فرد و قوم آئینۂ یک دیگر اند		فرد و قوم آئینۂ یک دیگر اند
ہم خیال و ہم نشین و ہمسر اند		سلک و گوہر، کہکشان و اختر اند
(۹) _____		(۱۰) _____

چوں زخلوت خویش را بیروں دہد		چوں زخلوت خویش را بیروں کشد
پائے در ہنگامۂ جلوت نہد		پائے در ہنگامۂ جلوت نہد
______ (۱۲)		______ (۱۱)
تاخدا صاحبدلے پیدا کند		تاخدا صاحبدلے پیدا کند
کُوز حرفے دفترے اِملا کند		کز فغانے نغمۂ اِنشا کند
______ (۱۴)		______ (۱۳)
تازہ انداز نظر پیدا کند		گلستاں در دشت و در پیدا کند
گلستاں در دشت و در پیدا کند		تازہ انداز نظر پیدا کند
______ (۱۶)		______ (۱۵)
لاالہ سرمایۂ اَسرارِما		لاالہ سرمایۂ اَسرارِما
رشتہ اش شیرازہ افکارِما		پردہ بند از شعلۂ افکارِما
______ (۱۸)		______ (۱۷)
چُوں کلیمے سُوئے فرعونے رود		چُوں کلیمے سوئے فرعونے رود
قلبِ اُو از لاتخف محکم شود		قلبِ خویش از لَاتَخَفْ محکم کند
______ (۲۰)		______ (۱۹)
شیر ببر آمد پدید از طرفِ دشت		نعرہ زد شیرے از دامانِ دشت
از خروشِ اُو فلک لرزندہ گشت		دشت و در از ہیبتش لرزندہ گشت
______ (۲۲)		______ (۲۱)

مُسلم از مینائے حق صہبا کشد		دل سے غیر اللہ مسلماں بر کند
نعرۂ لَا قومَ بَعدِیْ می زند		نعرۂ لَا قومَ بَعدِیْ می زند
______ (۲۳)		______ (۲۴)
گبر باراں دید و عیّار بود		گبر باراں دید و عیّار بود
حیلہ جوی و پُر فن و مکّار بود		حیلہ جُو و پُر فن و مکّار بود
______ (۲۵)		______ (۲۶)
نغمۂ عثماںؓ نوائے بوذرؓ است		نعرۂ حیدرؓ نوائے بوذرؓ است
گرچہ از حلقِ بلالؓ و قنبرؓ است		گرچہ از حلقِ بلالؓ و قنبرؓ است
______ (۲۷)		______ (۲۸)
روزِ ہیجا لشکرِ اعدا اگر		روزِ ہیجا لشکرِ اعدا اگر
از خیالِ صلح گردد بے خطر		بر گمانِ صلح گردد بے خطر
______ (۲۹)		______ (۳۰)
تا نگیر د باز کارِ اُو نظام		تا نگیر د باز کارِ اُو نظام
ناختن در کشورش آمد حرام		تاختن بر کشورش آمد حرام
______ (۳۱)		______ (۳۲)
پائے تا در وادیِ بطحا گرفت		پاے تا در وادیِ بطحا گرفت
تربیت از حدّتِ صحرا گرفت		تربیت از گرمیِ صحرا گرفت
______ (۳۳)		______ (۳۴)

حدّتے پیدا کن اندر خُونِ خویش		کو بکی؟ می تاب بر گردونِ خویش
پا منہ بیروں ز پیرامونِ خویش		پا منہ بیروں ز پیرامونِ خویش
_____ (۳۵)		_____ (۳۶)
تا نماید تاب نامشہودِ خویش		تا نماید تابِ نامشہودِ خویش
شعلۂ او جامہ باف از دُودِ خویش		شعلۂ اُو پردہ بند از دُودِ خویش
_____ (۳۷)		_____ (۳۸)
سیر اُو را تا سکوں بیند نظر		سیر او را تا سکوں بیند نظر
موج جُویش بستہ آید در گہر		موج جویش بستہ آمد در گہر
_____ (۳۹)		_____ (۴۰)
آتشِ او دم بخویش اندر کشد		آتشِ او دم بخویش اندر کشید
لالہ گر دد ز شاخے بر دمد		لالہ گردید و ز شاخے بر دمید
_____ (۴۱)		_____ (۴۲)
قیس اگر آوارہ در صحراستے		قیس اگر آوارہ در صحراستے
از خیالِ محملِ لیلاستے		مُدعّایش محملِ لیلاستے
_____ (۴۳)		_____ (۴۴)
ایں کہن پیکر کہ عالم نامِ اوست		ایں کہن پیکر کہ عالم نامِ اوست
امتزاجِ امہات اندامِ اوست		ز امتزاجِ امہّات اندامِ اوست
_____ (۴۵)		_____ (۴۶)

حدّت از خورشیدِ عالمتاب گیر		تابش از خورشیدِ عالمتاب گیر
برقِ طاق افروز از سیلاب گیر		برقِ طاق افروز از سیلاب گیر
_____ (۴۷)		_____ (۴۸)
تا قوی از حکمتِ اشیا شود		تا نصیب از حکمتِ اشیا برد
ناتواں باج از توانایاں خورد		ناتواں باج از توانایاں خورد
_____ (۴۹)		_____ (۵۰)
مسلمے از ماسوا بیگانہئ		مسلمے از ماسوا بیگانہئ
تا کُجا زنجیریِ بُت خانہئ		تا کجا زنّاریِ بتخانہئ
(۵۱)		(۵۲)

یہاں اس امر کی جانب توجہ دلانا ضروری ہے کہ بعض اشعار و مصاریع جو مطبوعہ کلام کا حصہ ہیں، بیاض میں اصلاح و ترمیم کے عمل سے گزرے اور اقبال نے انھیں ترمیم کر کے یکسر نئی صورت میں ڈھال دیا، مثلاً:

بیاض میں اوّلیں صُورت		**ترمیم شدہ صُورت**
ہم چو خنجر بر فسانش می زند		نکتہ توحید باز آموزدش
باز بر روئے جہانش می زند		رسم و آئینِ نیاز آموزدش
_____ (۵۳)		_____ (۵۴)
صد فغاں در سینہ دارد چوں سپند		آتشے از سوزِ اُو گردد بلند
دانہ اش بر آتش اندازد کمند		ایں شرر بر شعلہ اندازد کمند
_____ (۵۵)		_____ (۵۶)

خیمہ گاہِ کارواں کوہ و جبل		خمیہ گاہِ کارواں دشت و جبل
مرغزار و دامنِ صحرا و تَل		مرغزار و دامنِ صحرا و تل
______ (۵۷)		______ (۵۸)
ہندی و چینی گل اندامِ ماست		ہندی و چینی سفال جامِ ماست
رومی و شامی گل اندامِ ماست		رومی و شامی گل اندامِ ماست
______ (۵۹)		______ (۶۰)
کور ذوقاں داستانہا ساختند		کور ذوقاں داستانہا ساختند
وسعتِ تخیل او نشناختند		وسعتِ ادراک او نشناختند
______ (۶۱)		______ (۶۲)
شرکتِ مسلم بخاک وخوں تپید		سطوتِ مسلم بخاک وخوں تپید
چشمِ خوں بالائے ما دید آنچہ دید		دید بغداد آنچہ روما ہم نہ دید
______ (۶۳)		______ (۶۴)
شاہد معنی را دیوانہ شو		شاہد مقصود را دیوانہ شو
طائف ایں شمع چوں پروانہ شو		طائف ایں شمع چوں پروانہ شو
______ (۶۵)		______ (۶۶)
از ھو اللہ الصمد آگاہ شو		از پیامِ مصطفیؐ آگاہ شو
فارغ از اربابِ دون اللہ شو		فارغ از اربابِ دون اللہ شو
______ (۶۷)		______ (۶۸)

تاقیامت خاکِ اوگلپوشِ من		در صفِ شاہنشہاں یکتاستے	
ہم چومینا بادہ در آغوشِ من		فقرِ اوازتربتش پیداستے	
(۶۹)		(۷۰)	

یوں اقبال کا یہ فقید المثال شعری مجموعہ نہ صرف اُن کے تصورِ بے خودی کی موثر طور پر وضاحت کرتا ہے بلکہ یہاں کی گئی ترمیمات و اصلاحات کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو یہ ان کی اپنے پیش کردہ تصور سے گہری موانست کا عکاس بھی ہے۔علاوہ ازیں ان کی شعری عمل سے غیر معمولی دبستگی اس پر مستزاد ہے۔

حوالہ جات وحواشی

1۔ ملاحظہ کیجیے: مثنوی ''رموزِ بے خودی''(یعنی اسرارِ حیاتِ ملّیہ اسلامیہ) باہتمام حکیم فقیر محمد چشتی نظامی، لاہور: یونین اسٹیم پریس،۱۹۱۸ء، ص الف، نیز دیکھیے: بیاض (مسودہ برائے اولیں اشاعت ۲۴ دسمبر ۲۰۱۷ء)''رموزِ بے خودی''، مملوکہ اقبال میوزیم،(جاوید منزل) ص ا۔

(۲) دیکھیے: رموزِ بے خودی، طبع ۱۹۲۸ء، ص ۹۳۔

(۳) دیکھیے: رموزِ بے خودی، طبع اول، ص ب، بیاض، ص ا۔

(۴) یہ شعر پہلی اشاعت میں چھٹا بیت تھا لیکن حیاتِ اقبال میں چھپنے والے آخری اڈیشن مطبوعہ ۱۹۲۸ء میں مثنوی کا تیسرا شعر ہے، ملاحظہ کیجیے: ص ۹۳، بیاض میں اسی شکل میں ہے، دیکھیے: ص ا۔

(۵) ''رموزِ بے خودی''، طبع اوّل، ص د، بیاض، ص ا۔

(۶) ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص ۹۵۔

(۷) ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص و، بیاض، ص ۲۔

(۸) ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص ۹۶۔

(۹) ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص ۲، بیاض، ص ۲۔

(۱۰) ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص ۹۸۔

(۱۱) ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص ۵، بیاض، ص ۲۔

(۱۲) ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۰۰۔

(۱۳) ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۸، بیاض، ص۷۔

(۱۴) ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۰۲۔

(۱۵) ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۹، بیاض، ص۷۔

(۱۶) جیسا کہ ظاہر ہے کہ طبع سوم میں اقبال نے مصاریع کی ترتیب معکوس کر دی، دیکھیے: ''رموزِ بے خودی'' طبع سوم، ص۱۰۳۔

(۱۷) علامہ کا معروف اور نمائندہ بیت ہے لیکن یہ بھی ترمیم کے عمل سے گزرا، پہلی صورت کے لیے دیکھیے، رموزِ بے خودی، طبع اول، ص۱۳، نیز بیاض، ص۸۔

(۱۸) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۰۶۔

(۱۹) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۱۹، بیاض، ص۱۳۔

(۲۰) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۰۹۔

(۲۱) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۲۵، بیاض، ص۱۳۔

(۲۲) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۱۴۔

(۲۳) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۳۲، بیاض، ص۱۵۔

(۲۴) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۱۸۔

(۲۵) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۳۴، بیاض، ص۱۷۔

(۲۶) اقبال نے یہاں املائی ترمیم کی ہے، دیکھیے: ''رموزِ بے خودی، طبع سوم، ص۱۲۱۔

(۲۷) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۳۵، بیاض، ص۱۷۔

(۲۸) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۲۲۔

(۲۹) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۶۶، بیاض، ص۲۷۔

(۳۰) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۴۷۔

(۳۱) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۶۶، بیاض، ص۲۷۔

(۳۲) دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۴۷۔

(۳۳)　دیکھیے:''رموزِ بے خودی''، طبع طبع اول ص۶۸،بیاض، ص۳۰۔

(۳۴)　دیکھیے:''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۴۸۔

(۳۵)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۷۵،بیاض، ص۳۴۔

(۳۶)　دیکھیے:''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۵۳۔

(۳۷)　دیکھیے:''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۷۷بیاض، ص۳۵۔

(۳۸)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۵۵۔

(۳۹)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۷۷،بیاض، ص۳۵۔

(۴۰)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۵۵۔

(۴۱)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۷۵،بیاض، ص۳۵۔

(۴۲)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۵۵۔

(۴۳)　دیکھیے:'رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۸۳،بیاض، ص۳۷۔

(۴۴)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۶۰۔

(۴۵)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۸۵،بیاض، ص۳۸۔

(۴۶)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۶۱۔

(۴۷)　دیکھیے:''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۹۴،بیاض، ص۳۸۔

(۴۸)　دیکھیے:''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۶۷۔

(۴۹)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۹۴،بیاض، ص۳۸۔

(۵۰)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۶۷۔

(۵۱)　دیکھیے: ''رموزِ بے خودی''، طبع اول، ص۱۳۸،بیاض، ص۶۰۔

(۵۲)　دیکھیے:''رموزِ بے خودی''، طبع سوم، ص۱۹۸۔

(۵۳)　''بیاض''، ص۷۔

(۵۴)　رموزِ بے خودی، طبع سوم، ص۱۰۴۔

(۵۵)　بیاض، ص۶۔

(۵۶) رموزِ بے خودی، طبع سوم، ص۱۰۰۔

(۵۷) بیاض، ص٦۔

(۵۸) رموزِ بے خودی، طبع سوم، ص۱۰۱۔

(۵۹) بیاض، ص۲۱۔

(٦۰) رموزِ بے خودی، طبع سوم، ص۱۲۹۔

(٦۱) بیاض، ص۱۲۔

(٦۲) رموزِ بے خودی، طبع سوم، ص۱۱۳۔

(٦۳) بیاض، ص۲۵۔

(٦۴) رموزِ بے خودی، طبع سوم، ص۱۳۸۔

(٦۵) بیاض، ص۳۸۔

(٦٦) رموزِ بے خودی، طبع سوم، ص۱٦۰۔

(٦۷) بیاض، ص۵۳۔

(٦۸) رموزِ بے خودی، طبع سوم، ص۱۸۸۔

(٦۹) بیاض، ص۱۲۔

(۷۰) رموزِ بے خودی، طبع سوم، ص۱۱۳۔

References:

1. Dekhiye Masnavi *“Ramoz-e-Bekhudi”* (yani Israre Hayat e Milliya e Islamia) Ba htmam Hakeem Faqeer Muhammad Chishtti Nizami, Lahore, Union Esteem Press, 1918, P 1 Neez Dekhiye: Biyaz (Musawada braye Awwleen Ishaat 24 Decembar 2017) *“Ramoz-e-Bekhudi”* Mumloka Iqbal Musium, (Javeed Manzil) P1

2. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”* Taba 1928, P93

3. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”* taba awwal P bey, Biyaz, P1

4. ye sher pehli Ishaat mein chhata beyt tha lekin hayat e Iqbal mein chhapney waley Akhri edition matbuah 1928 mein Masnavi ka teesra sher hey, mulahiza kijiay: p 93, biyaz mein isi shakl mein hey, dekhiye P1

5. *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P dal, Biyaz, P1
6. *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba sewwam, P 95
7. *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P wow, Biyaz, P2
8. *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba sewwam, P 96
9. *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 2, Biyaz, P 2
10. *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba sewwam, P 98
11. *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 5, Biyaz, P 2
12. *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba sewwam, P 100
13. *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 8, Biyaz, P 7
14. *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba sewwam, P 102
15. *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 9, Biyaz, P 7
16. jessakey zahir hey k taba sewwam mein Iqbal ne msaaray ki terteeb makoos ker di. dekhiye:*"Ramoz-e-Bekhudi"* taba sewwam, P 103
17. Allama ka maroof aur nomaindah beyt hey lekin yeh bhi tarmeem key amal se guzra, pehli surat key liye dekhiye, *"Ramoz-e-Bekhudi"*, taba awal, P13, neez biyaz, P 8
18. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"*, taba sewwam, P 106
19. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 19, Biyaz, P 13
20. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"*, taba sewwam, P 109
21. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 25, Biyaz, P 13
22. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"*, taba sewwam, P 114
23. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 32, Biyaz, P 15
24. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"*, taba sewwam, P 118
25. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 34, Biyaz, P 17
26. Iqbal ne yahan Imlayi termeem ki hey, dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"*, taba sewwam, P 121
27. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 35, Biyaz, P 17
28. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"*, taba sewwam, P 122
29. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 66, Biyaz, P 27
30. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"*, taba sewwam, P 147
31. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 66, Biyaz, P 27
32. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"*, taba sewwam, P 147
33. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 68, Biyaz, P 30
34. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"*, taba sewwam, P 148
35. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"* taba awwal P 75, Biyaz, P 34
36. Dekhiye: *"Ramoz-e-Bekhudi"*, taba sewwam, P 153

37. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”* taba awwal P 77, Biyaz, P 35
38. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 155
39. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”* taba awwal P 77, Biyaz, P 35
40. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 155
41. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”* taba awwal P 75, Biyaz, P 35
42. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 155
43. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”* taba awwal P 83, Biyaz, P 37
44. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 160
45. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”* taba awwal P 85, Biyaz, P 38
46. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 161
47. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”* taba awwal P 94, Biyaz, P 38
48. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 167
49. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”* taba awwal P 94, Biyaz, P 38
50. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 167
51. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”* taba awwal P 138, Biyaz, P 60
52. Dekhiye: *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 198
53. “Biyaaz”, P 7
54. *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 104
55. “Biyaaz”, P 6
56. *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P100
57. “Biyaaz”, P 6
58. *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P101
59. “Biyaaz”, P 21
60. *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P129
61. “Biyaaz”, P 12
62. *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 113
63. “Biyaaz”, P 25
64. *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 138
65. “Biyaaz”, P 38
66. *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 160
67. “Biyaaz”, P 53
68. *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P 188
69. “Biyaaz”, P 12
70. *“Ramoz-e-Bekhudi”*, taba sewwam, P113